



**ARE YOU LAZY TO GET HIGH  
MARKS DON'T BE?**

**GO TO [TOPSTIDYWORLD.COM](https://www.topstidyworld.com) TO  
GET NOTES OF ANY CLASSES TO  
GET HIGH MARKS**

وہ مسلمانوں کے لیے ماں کی طرح حرام ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بھی ان میں سے کسی کے ساتھ کسی مسلمان کا نکاح نہیں ہو سکتا۔

جہتیں اور الزامات لگانے پر تنبیہ:

آیت 56 تا 57 میں ان چہ میگوئیوں پر سخت تنبیہ کی گئی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح اور آپ کی خانگی زندگی پر کی جارہی تھیں اور اہل ایمان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دشمنوں کی اس عیب چینی سے اپنے دامن بچائیں۔ نیز یہ تلقین بھی کی گئی ہے کہ نبی تو درکنار، اہل ایمان کو تو عام مسلمانوں پر بھی جہتیں لگانے اور الزامات عائد کرنے سے کلی اجتناب کرنا چاہیے۔ درود و سلام کا حکم:

خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔

معاشرتی اصلاح کا تیسرا قدم:

آیت 59 میں معاشرتی اصلاح کا تیسرا قدم اٹھایا گیا ہے۔ اس میں تمام مسلمان عورتوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ جب گھروں سے باہر نکلیں تو چادروں سے اپنے آپ کو ڈھانک کر اور گھونگٹ ڈال کر نکلیں۔

## الدَّرْسُ الرَّابِعُ (الف)

### سُورَةُ الْأَحْزَابِ (آیات ۸ تا ۱۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ①

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	اتَّبِعِ اللَّهَ	وَلَا تُطِيعِ	الْكَافِرِينَ	وَالْمُنَافِقِينَ
اے نبی ﷺ	آپ ﷺ سے ڈرتے رہیں	اور کھانہ مانیں	کافروں	اور منافقوں
إِنَّ اللَّهَ	كَانَ	عَلِيمًا	حَكِيمًا	
بیشک اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	

اے پیغمبر خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کھانہ ماننا۔ بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٦﴾

وَاتَّبِعْ	مَا يُوحَىٰ	إِلَيْكَ	مِنْ رَبِّكَ	إِنَّ اللَّهَ
اور پیروی کریں	جو وحی کیا جاتا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب	بیشک اللہ
كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا	
ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار	

اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانے۔ بے شک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٧﴾

وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللَّهِ	وَكَفَىٰ	بِاللَّهِ	وَكِيلًا
اور بھروسہ رکھیں	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	کار ساز

اور خدا پر بھروسہ رکھنا۔ اور خدا ہی کار ساز کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِۦ وَمَا جَعَلَ أَرْوَاجَكُمْ اِلٰى تُظْهَرُوْنَ مِنْهُمْ اُمّهَتِكُمْ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ وَاللّٰهُ يَقُولُ الْحَقّٰى وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿٥﴾

مَا جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهِۦ
نہیں بنائے	اللہ	کسی آدمی کے	دو دل	اس کے سینے میں
وَمَا جَعَلَ	اَرْوَاجَكُمْ	اِلٰى	تُظْهَرُوْنَ	مِنْهُمْ
اور نہیں بنایا	تمہاری بیویاں	وہ جنہیں	تمہاں کہہ بیٹھے ہو	اس سے انہیں
اُمّهَتِكُمْ	وَمَا جَعَلَ	اَدْعِيَاءَكُمْ	اَبْنَاءَكُمْ	ذٰلِكُمْ
تمہاری مائیں	اور انہیں بنایا	تمہارے منہ	تمہارے بیٹے	یہ تم
قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَاللّٰهُ	يَقُولُ	الْحَقّٰى
تمہارا کہنا	اپنے منہ ﴿جمع﴾	اور اللہ	فرماتا ہے	حق
وَهُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ		
اور	وہ	ہدایت دیتا ہے		

خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تمہاں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي  
الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ  
قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

أَدْعُوهُمْ	لِأَبَائِهِمْ	هُوَ	أَقْسَطُ	عِنْدَ اللَّهِ
انہیں پکار دو	انکے باپوں کی طرف	یہ	زیادہ انصاف،	اللہ کے نزدیک
فَإِنْ	لَمْ تَعْلَمُوا	أَبَاءَهُمْ	فَإِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّينِ
پھر اگر	تم نہ جانتے ہو	ان کے باپوں کو	تو وہ تمہارے بھائی	دین میں
وَمَوَالِيكُمْ	وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيمَا أَخْطَأْتُمْ
اور تمہارے رفیق	اور نہیں	تم پر	کوئی گناہ	اس میں جو تم سے بھول چوک ہو چکی
بِهِ	وَلَكِنْ	مَا تَعَمَّدَتْ	قُلُوبُكُمْ	وَكَانَ
اس سے	اور لیکن	جو ادا کرے	اپنے دل	اور ہے
اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا		
اللہ	بخشنے والا	مہربان		

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست

ہیں اور جو بات تم سے غلطی ہے، ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ①

النَّبِيُّ	أَوْلَىٰ	بِالْمُؤْمِنِينَ	مِنْ	أَنفُسِهِمْ
نبیؐ	زیادہ	مومنوں کے	سے	ان کی جانیں
وَأَزْوَاجُهُ	أُمَّهَاتُهُمْ	وَ	أُولُوا الْأَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ
اور میں کی	ان کی مائیں	اور	قربت دار	ان میں سے
بہنیاں	بعض	بعض	بعض	بعض
أَوْلَىٰ	بِبَعْضٍ	فِي	كِتَابِ اللَّهِ	مِنْ
نزدیک تر	بعض	میں	اللہ کی کتاب	سے
الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُهَاجِرِينَ	إِلَّا أَنْ	تَفْعَلُوا	إِلَىٰ
مومنوں	اور مہاجرین	مگر یہ کہ	تم کرو	طرف
أَوْلِيَائِكُمْ	مَعْرُوفًا	كَانَ	ذَٰلِكَ	فِي الْكِتَابِ
اپنے دوست	حسن سلوک	ہے	یہ	کتاب میں لکھا
جمع				ہوا

پیغمبر ﷺ مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رُوسے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ (تو اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب یعنی (قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝

وَإِذْ	أَخَذْنَا	مِنْ	النَّبِيِّينَ	مِيثَاقَهُمْ
اور جب	ہم نے لیا	سے	نبیوں	ان کا عہد
وَمِنْكَ	وَمِنْ نُوحٍ	وَإِبْرَاهِيمَ	وَمُوسَى	وَعِيسَى
			ابْنِ مَرْيَمَ	
اور تم سے	اور نوح سے	اور ابراہیم سے	اور موسیٰ سے	اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے
وَأَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِيثَاقًا	غَلِيظًا	
اور ہم نے لیا	ان سے	عہد	پختہ	

اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور عہد بھی اُن سے پکا لیا۔

لَيَسْأَلَنَّ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

لَيَسْأَلَنَّ	الصّٰدِقِيْنَ	عَنْ	صِدْقِهِمْ	وَاَعَدَّ
تاکہ وہ سوال کرے	سچے	سے	ان کی سچائی	اور اس نے تیار کیا

لِلْكَافِرِينَ	عَذَابًا	الْيَمَّا	
کافروں کے لئے	عذاب	دردناک	

تاکہ سچ کہنے والوں سے اُن کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

## الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيِبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

جَوَفِ	دھڑ، پہلو۔
تُظْهِرُونَ	تم ظہار کرتے ہو۔
أَدْعِيَاءَ	منہ بولے بیٹے۔
أَفْوَاهِ	منہ (جمع)۔
أَدْعُوهُمْ	انہیں پکارو۔
أَقْسَطَ	زیادہ منصفانہ بات۔
تَعَمَّدَتْ	اس (عورت) نے ارادہ کیا۔
أُولَى	مقدم، زیادہ حق رکھنے والا۔
أُولُوا الْأَرْحَامِ	رشتے دار۔
مَسْطُورًا	لکھا ہوا۔



## الْتَّمَارِیُّنْ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورة الاحزاب کی ابتدا میں رسول اللہ ﷺ کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب: اے پیغمبر ﷺ! خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا۔ بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے۔ اور خدا پر بھروسہ رکھنا اور خدا ہی کا راسخ کافی ہے۔

سوال نمبر 2: سورة الاحزاب کی آیات میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: آیات میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں مندرجہ ذیل ہدایات دی گئی ہیں:-  
خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دودل نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصل) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ خدا کے نزدیک یہی درست بات ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصدِ دلی سے کرو (اسی پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) اَلَّتَّيْئِ اَوَّلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهُ اُمَّهَاتُهُمْ

(ب) مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ

(ج) وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمْ اِلٰى تَظْهَرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهَاتِكُمْ

جواب۔ (الف) اَلَّتَّيْئِ اَوَّلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهُ اُمَّهَاتُهُمْ

ترجمہ: پیغمبر ﷺ مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر ﷺ کی بیویاں ان (مومنوں) کی مائیں ہیں۔

مفہوم: پیغمبر ﷺ کا مسلمانوں سے تعلق دوسرے تمام انسانی تعلقات سے بالا تر ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ آپ کی ذات کو اپنے ماں باپ، اولاد، لہنی جان اور دوسرے تمام لوگوں سے بڑھ کر عزیز رکھیں اسی طرح آپ کی تمام ازواج مطہرات مومنوں کی مائیں ہیں اور زندگی بھر ان سے نکاح نہیں ہو سکتا۔

(ب) مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ

ترجمہ: خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔

مفہوم: ہر آدمی کے سینے میں ایک دل ہوتا ہے دو دل ہونا ممکن نہیں۔ اسی مناسبت سے یہ بات کہی گئی کہ بیٹے تو دراصل حقیقی بیٹے ہی ہوا کرتے ہیں منہ بولے بیٹوں کو حقیقی بیٹوں کی جگہ دینا ممکن نہیں اسی طرح بعض اوقات شوہر لہنی بیویوں کو طلاق دینے کے لئے مانگیں کہہ دیتے ہیں تو وہ اس طرح کہنے سے حقیقی مائیں نہیں بن جاتیں۔ ان سے رجوع کرنے کا حق بہر حال برقرار رہتا ہے۔

(ج) وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمْ اِلٰى تَظْهَرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهَاتِكُمْ

ترجمہ: اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھے ہو تو تمہاری ماں بنایا۔

مفہوم: عربوں میں طلاق دینے کا ایک دستور یہ بھی تھا کہ لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے تھے اور اب وہ یہ خیال کرنے لگے کہ وہ واقعی ان کی ماں کی طرح ہیں لہذا اب سے دوبارہ رجوع کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی زبان سے کہہ دینے سے کوئی بیوی ماں نہیں بن جاتی لہذا شوہر کفارہ کی ادائیگی کے بعد اپنی بیوی سے رجوع کر سکتا ہے۔

## الدَّرْسُ الرَّابِعُ (ب)

### سُورَةُ الْأَنْحِبَابِ (آیات ۲۰ تا ۲۹)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ آمَنُوا	اذْكُرُوا	نِعْمَةَ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ
اے	ایمان والو	یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر
إِذْ جَاءَتْكُمْ	جُنُودٌ	فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا
جب تم پر	اور لشکر	ہم نے بھیجی	ان پر	آندھے
﴿۲۰﴾				
وَجُنُودًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَكَانَ	اللَّهُ	بِمَا
لشکر ﴿جمع﴾	تم نے انہیں نہ دیکھا	اور ہے	اللہ	اے جو